23 اکتوبر 2018ء کو الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندگان کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ پریس کانفرنس

اس موقع پر درج ذیل الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

☆Channel 7 سے تین جرنلسٹ اور نمائندے

☆Prensa Libre سے دو صحافی

☆Guatevision سے ایک نمائندہ

☆Nuestro Diario سے ایک نمائندہ

☆Diario De Centro America سے ایک نمائندہ

☆اور Revista Summa کا نمائندہ۔

☆...ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ہسپتال جیسا پروجیکٹ اَور علاقوں میں بھی بنائیں گے؟

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: آپ نے میرا ایڈریس سنا ہوگا۔ ابھی تو ابتدا ہے، انتہا نہیں ہے۔ ہم آئندہ اور بھی رفاہ عامہ کے کام کریں گے۔ میرے ایڈریس میں آپ کے سوال کا سارا جواب آ گیا ہے۔

☆...اسلامی تعلیم کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں **حضورِ انور نے فرمایا:** اسلامی تعلیم وہ ہے جو قرآن کریم نے بتائی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے عمل سے کر کے دکھایا ہے اور بتایا ہے۔ میں نے اسی اسلام کا اپنے ایڈریس میں بتایا تھا۔ کوئی اور اسلام نہیں تھا۔ اصل اسلام یہی ہے وہ نہیں ہے جو میڈیا والے پیش کرتے ہیں یا بعض انتہا پسند گروپ پیش کرتے ہیں۔ ہم اسلام کی حقیقی تعلیم دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ اس کو دیکھ کر لاکھوں لوگ اسلام میں شامل ہوتے ہیں۔

☆...ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ گوئٹے مالا میں ہیلتھ کیئر پرابلم ہے، علاج کی کمی ہے۔ کیا آپ اسی معیار کے ہسپتال دوسرے علاقوں میں بھی کھولیں گے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: اتنے بڑے پیمانے پر تو نہیں ہوسکتا کہ دوسرے علاقوں میں ہسپتال کھولیں۔ ہاں جس طرح ہم نے افریقہ کے مختلف علاقوں میں کلینک کھولے ہیں اور علاج کی بنیادی سہولیات مہیا کی ہیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ پھر وہ بڑے ہسپتال بنے۔ اس طرز پر حسب حالات مزید کلینک شروع کئے جاسکتے ہیں۔

☆...ملک ایکواڈور کے ایک صحافی نے سوال کیا کہ ہسپتال کے قیام کے لئے یہ جگہ کیوں منتخب کی ہے؟

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: ہمارے اپنے وسائل ہیں۔ ہم نے اپنے وسائل میں رہ کر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ عموماً شہروں کے لوگوں کو سہولیات مل جاتی ہیں اور دوسرے علاقے کے لوگوں کو سہولیات کم ہوتی ہیں۔ ہمارا مقصد خدمت کرنا ہے، پیسہ کمانا نہیں۔ ہم اپنے ریسورسز کے اندر رہتے ہوئے جہاں مناسب ضرورت ہوتی ہے وہاں ہسپتال بناتے ہیں۔

☆...ایک صحافی نے عرض کیا کہ میں پیراگوئے (Paraguay) سے ہوں۔ وہاں جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اب تک تیس لوگ احمدی ہوچکے ہیں۔ جماعت کے پھیلنے اور جماعت کی ترقی کے بارہ میں حضورِ انور کا کیا خیال ہے؟

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: ہم ایک مذہبی جماعت ہیں۔ مذہبی جماعتیں آہستہ آہستہ ترقی کرتی ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ایک چھوٹے سے علاقے میں مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ پھر آپ کا پیغام باہر نکلا اور سینکڑوں لوگوں نے آپ کو قبول کیا۔ پھر قبول کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں، لاکھوں میں چلی گئی اور تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ آج ہم دنیا کے 212 ممالک میں ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح پیراگوئے میں بھی ہم پیغام پہنچا رہے ہیں جو اس پیغام کو پسند کرتے ہیں وہ قبول کرتے ہیں۔ بعض مخالف بھی ہیں لیکن ہمارا پیغام دلوں کو چھو رہا ہے۔ دلوں میں اُترتا ہے اور لوگ قبول کرتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا: ہمیں اُمید ہے کہ پیراگوئے کے لوگوں کو ہمارا پیغام اچھا لگے گا اور وہ مان لیں گے۔ ان کی آئندہ نسلیں مان لیں گی۔ ہم اپنے پیغام کو چھوڑنے والے نہیں۔

ہسپتال کا قیام اور یہ خدمت خلق کا کام اس لئے نہیں کہ لوگ اسلام قبول کریں۔ یہ تو صرف انسانیت کی خدمت کے لئے ہے۔ گوئٹے مالا کے لوگ ہوں، پیراگوئے کے ہوں یا بیلیز کے ہوں، چاہے وہ اسلام قبول کریں یا نہ کریں، ہم اپنا تبلیغی کام کرتے رہیں گے۔

حضورِ انور نے فرمایا: تیس کی تعداد ابھی تھوڑی ہے۔ یہ بڑھیں گے۔ جب قادیان کے گاؤں میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ کیا تو نہ کوئی وسائل تھے، نہ ریل تھی، نہ کوئی اور ذرائع تھے اس کے باوجود آپؑ کی زندگی میں آپ کو قبول کرنے والوں کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ گئی۔ آج 212 ممالک میں یہ تعداد ملینز تک پہنچ گئی ہے اور مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تو مذہبی جماعتیں اس طرح پھیلا کرتی ہیں۔ اس طرح انشاء اللہ پیراگوئے میں بھی ہوگا۔ آہستہ آہستہ تعداد بڑھے گی۔

حضورِ انور نے فرمایا: عیسائیت کے دنیا میں نفوذ کو تین سو سال سے زیادہ عرصہ لگا تھا۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں مسیح کے قدموں پر آیا ہوں۔ تین سو سال کا عرصہ نہیں گزرے گا کہ دنیا میں اکثریت جماعت احمدیہ کی ہوگی اور اُس اسلام کو قبول کرنے والی ہوگی جو آنحضرت ﷺ کا حقیقی اسلام ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا: اگر ایک شخص ملٹی پلائی ہو کے کروڑوں میں چلا گیا تو ان تیس میں سے ہر ایک بھی ملٹی پلائی ہو کر ہزاروں، لاکھوں میں چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ

☆...یہ پریس کانفرنس چھ بج کر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔